اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

تجہیز و تکفین کا طریقہ

سارے گناہ معاف ہوں

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جو کسی میت کو نہلائے، کفن پہنائے، خوشبو لگائے، جنازہ اٹھائے، نماز پڑھے اور جو ناقص بات نظر آئے اُسے چھپائے وہ گناہوں سے ایسے ہی پاک ہو جاتا ہے جیسے پیدائش کے دن تھا۔

(ابن ماجه، کتاب الجنائز، باب ماجاء فی غسل المیت، ۲/ ۲۰۱، حدیث ۱۴۶۲)

تجہیز و تکفین کے اَحکام سے متعلق 4 مَدَنی پھول

﴿1﴾ میّت کو نہلانا فرضِ کفایہ ہے بعض لوگوں نے غسل دے دیا تو سب سے ساقط ہو گیا (یعنی سب کی طرف سے اَدا ہو گیا)۔ (بہارِ شریعت، حصہ ۴، ۱/ ۸۱۰) ﴿2﴾ میت کو کفن دینا فرضِ کفایہ ہے۔ (بہارِ شریعت، حصہ ۴، ۱/ ۸۱۷) ﴿3﴾ نمازِ جنازہ فرضِ کفایہ ہے کہ ایک نے بھی پڑھ لی تو سب بری الذمہ ہو گئے ورنہ جس جس کو خبر پہنچی تھی اور نہ پڑھی گنہگار رہوا۔ (بہارِ شریعت، حصہ ۴، ۱/ ۸۲۵) ﴿4﴾ میّت کو دفن کرنا فرضِ کفایہ ہے اور یہ جائز نہیں کہ میّت کو زمین پر رکھ دیں اور چاروں طرف سے دیواریں قائم کر کے بند کر دیں۔ (بہارِ شریعت، حصہ ۴، ۱/ ۸۴۲)

رُوح قبض ہونے کے بعد ان 6 مَدَنی پھولوں کے مطابق عمل کیجئے

﴿1﴾ موت واقع ہوتے ہی میت کی آنکھیں بند کر دیجئے ﴿2﴾ ایک چوڑی پٹی جبڑے کے نیچے سے سر پر لے جا کر گرہ دے دیں تاکہ منہ کھلا نہ رہے ﴿3﴾ چہرہ قبلہ رُخ کر دیجئے ﴿4﴾ میت کی اُنگلیاں اور ہاتھ پاؤں سیدھے کر دیجئے ﴿5﴾ دونوں پاؤں کے انگوٹھے ملا کر نرمی سے باندھ دیں ﴿6﴾ میت کے پیٹ پر مناسب وَزْن کی کوئی چیز (مثلاً رَضائی یا کمبل وغیرہ حسب ضرورت تہہ کرکے) رکھ دیں تاکہ پیٹ پھول نہ جائے۔

غسل و کفن کی تیاری کے مَدَنی پھول

۞ پانی گرم کرنے کا انتظام رکھیے اور مزید ان چیزوں کا انتظام کر لیجئے! ﴿1﴾ غسل کا تختہ ﴿2﴾ اگر بتّی ﴿3﴾ ماچس ﴿4﴾ دو موٹی چادریں (کتّھئی ہوں تو بہتر ہے) ﴿5﴾ روئی ﴿6﴾ بڑے رومال کی طرح کے دو کپڑوں کے پیس (استنجاء وغیرہ کے لیے) ﴿7﴾ دو بالٹیاں ﴿8﴾ دو مگ ﴿9﴾ صابن ﴿10﴾ بیری کے پتے ﴿11﴾ دو تولیے ﴿12﴾ بغیر سلا کفن (پونے دو گز چوڑائی کا 7 میٹر کپڑا) ﴿13﴾ قینچی ﴿14﴾ سوئی دھاگہ ﴿15﴾ کافور ﴿16﴾ خوشبو۔ (اپنے پہنچنے کا انداز اً وقت بھی بتا دیجیے)۔

غسلِ میت کے 7 مراحل

﴿1﴾ اِستنجاء کرانا (اِستنجاء کروانے والا اپنے ہاتھ پر کپڑا لپیٹ لے) ﴿2﴾ وُضو کرانا (اس میں کلی اور ناک میں پانی ڈالنا نہیں لہٰذا روئی بھگو کر دانتوں، مسوڑھوں، ہونٹوں اور نتھنوں پر پھیریں پھر ۳ بار چہرہ اور ۳ بار کہنیوں سمیت دونوں ہاتھ دُھلائیں، ایک بار پورے سر کا مسح کریں اور ۳ بار پاؤں دُھلائیں) ﴿3﴾ داڑھی اور سر کے بال دھونا ﴿4﴾ میت کو اُلٹی کروٹ پر لٹا کر سیدھی کروٹ دھونا ﴿5﴾ میت کو سیدھی کروٹ پر لٹا کر اُلٹی کروٹ دھونا ﴿6﴾ پیٹھ سے سہارا دیتے ہوئے بٹھا کر نرمی سے پیٹ کے نچلے حصے پر ہاتھ پھیرنا (سَتْر کے مقام پر نہ نظر کر سکتے ہیں نہ بغیر کپڑے کے چھو سکتے ہیں) ﴿7﴾ سر سے پاؤں تک کافور کا پانی بہانا (کافور ملے پانی کا ایک مگ کافی ہے)۔

کفن کاٹنے کے 7 مراحل

﴿1﴾ کفن کے لیے تقریباً پونے دو گز چوڑائی کا، سات میٹر کپڑا لیجئے ﴿2﴾ ایک کپڑا میت کے قد سے اتنا زیادہ کاٹئے کہ لپیٹنے کے بعد سر اور پاؤں کی طرف سے باندھا جا سکے (اسے لفافہ کہتے ہیں) ﴿3﴾ دوسرا کپڑا میت کے قد برابر کاٹئے (اسے اِزار یا تہبند کہتے ہیں) ﴿4﴾ قمیض کے لیے کپڑے کو میت کی گردن سے گھٹنوں کے نیچے تک ناپئے اور اب اسے ڈبل (دوہرا) کر کے کاٹئے تا کہ آگے اور پیچھے کی جانب

لمبائی (Length) ایک ہو اور چوڑائی (Widht) دونوں کندھوں کے برابر رکھیے، اس میں چاک اور آستینیں نہیں ہوتیں ﴿5﴾ مرد کی قمیض (کفنی) میں گلا بنانے کے لیے درمیان سے، کندھوں کی جانب اور عورت کی قمیض کے لیے سینے کی جانب اتنا چیرا (Cut) لگائیے کہ قمیض پہناتے وقت گردن سے باآسانی گزر جائے (مرد کے لیے کفن سنت میں یہی تین کپڑے ہیں جبکہ عورت کے لیے دو کپڑے اَور ہیں، سینہ بند اور اَوڑھنی) ﴿6﴾ سینہ بند کے لیے کپڑے کی لمبائی سینے سے ران تک رکھیے ﴿7﴾ اَوڑھنی کے لیے کپڑا لمبائی (Length) میں اتنا کاٹیے کہ آدھی پشت (یعنی کمر) کے نیچے سے بچھا کر سر سے لاتے ہوئے چہرہ ڈھانپ کر سینے تک آجائے اور چوڑائی (Widht) ایک کان کی لو (Earlobe) سے دوسرے کان کی لو تک ہو (یہ عموماً ڈیڑھ گز (1.50Yard) ہوتی ہے اسے قمیض کی چوڑائی سے بچنے والے کپڑے سے بنایا جاسکتا ہے)۔

کفن پہنانے کے 9 مراحل

﴿1﴾ کفن کو دُھونی دینا ﴿2﴾ کفن باندھنے کے لیے دھجیاں رکھنا ﴿3﴾ کفن بچھانا (سب سے پہلے لفافہ (بڑی چادر) پھر ازار (چھوٹی چادر) پھر قمیض بچھانا، عورت کے کفن میں سب سے پہلے سینہ بند پھر لفافہ پھر ازار پھر اَوڑھنی اور پھر قمیص) ﴿4﴾ میت کو کفن پر رکھنا (نرمی سے رکھئے، اب بھی بے سَتری نہ ہونے پائے) ﴿5﴾ شہادت کی اُنگلی سے سینے پر پہلا کلمہ، دِل پر یارسول اللہ (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم) لکھنا، یاد رہے کہ یہ لکھنا روشنائی سے نہ ہو ﴿6﴾ قمیض پہنانا اور پیشانی پر شہادت کی انگلی سے بِسْمِ اللّٰه لکھنا ﴿7﴾ ناف

وسینے کے درمیانی حصّہ پرکفن پر مشائخ کے نام لکھنا (عورت کو قمیص پہنا کر اس کے بال دو حصے کر کے سینے پر ڈالنا پھر اوڑھنی پہنانا) ﴿8﴾ اَعضائے سجود (یعنی جن اَعضاء پر سجدہ کیا جاتا ہے ان) پر کافور لگانا ﴿9﴾ پہلے ازار پھر لفافہ یعنی بڑی چادر پہلے اُلٹی طرف سے پھر سیدھی طرف سے لپیٹنا (عورت کے کفن میں بڑی چادر کے بعد سینہ بند پہلے الٹی طرف سے پھر سیدھی طرف سے لپیٹنا)۔

بالغ کی نمازِ جنازہ سے قبل یہ اعلان کیجئے

مرحوم (مرحومہ) کے عزیز واَحباب توجہ فرمائیں! مرحوم نے اگر زندگی میں کبھی آپ کی دِل آزاری یا حق تلفی کی ہو، یا آپ کے مقروض ہوں، تو ان کو رضائے الٰہی کے لیے معاف کر دیجئے، اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ مرحوم کا بھی بھلا ہوگا اور آپ کو بھی ثواب ملے گا۔ نماز جنازہ کی نیت اور اس کا طریقہ بھی سن لیجئے "میں نیت کرتا ہوں اِس جنازہ کی نماز کی، واسطے اَللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ کے، دُعا اِس میت کے لیے، پیچھے اِس اِمام کے۔" اگر یہ اَلفاظ یاد نہ رہیں تو کوئی حرج نہیں، آپ کے دل میں یہ نیت ہونی ضروری ہے کہ میں اس میت کی نمازِ جنازہ پڑھ رہا ہوں۔ جب اِمام صاحب " اَللّٰہُ اَکْبَر " کہیں تو کانوں تک ہاتھ اُٹھانے کے بعد " اَللّٰہُ اَکْبَر " کہتے ہوئے فوراً حسب معمول ناف کے نیچے باندھ لیجئے اور ثناء پڑھئے۔ ثناء میں " وَتَعَالٰی جَدُّکَ " کے بعد " وَ جَلَّ ثَنَاءُکَ وَلَآ اِلٰہَ غَیْرُکَ " کا اضافہ کیجئے، دوسری بار امام صاحب " اَللّٰہُ اَکْبَر " کہیں تو آپ بغیر ہاتھ اٹھائے " اَللّٰہُ اَکْبَر " کہئے، پھر نماز والا دُرودِ ابراہیم پڑھئے، تیسری

بار امام صاحب " اَللّٰہُ اَکْبَر "کہیں تو آپ بغیر ہاتھ اٹھائے " اَللّٰہُ اَکْبَر " کہیے اور بالغ کے جنازے کی دعا پڑھیے، (اگر نابالغ یا نابالغہ کا جنازہ ہو تو اس کی دُعا پڑھنے کا اعلان کیجئے) جب چوتھی بار امام صاحب " اَللّٰہُ اَکْبَر " کہیں تو آپ " اَللّٰہُ اَکْبَر " کہہ کر دونوں ہاتھوں کو کھول کر لٹکا دیجئے اور امام صاحب کے ساتھ قاعدے کے مطابق سلام پھیر دیجئے۔ (نمازِ جنازہ کا طریقہ، ص ۱۹)

تدفین کے 17 مراحل

﴿1﴾ قبرستان میں دفن کے لیے ایسی جگہ لینا جہاں پہلے قبر نہ ہو ﴿2﴾ قبر کی لمبائی میّت کے قد سے کچھ زیادہ، چوڑائی آدھے قد اور گہرائی کم سے کم نصف قد کی ہو اور بہتر یہ کہ گہرائی بھی قد برابر رکھی جائے ﴿3﴾ قبر میں اینٹوں کی دیوار بنی ہو تو میّت لانے سے پہلے قبر اور سلیبوں کا اَندرونی حصّہ مٹی کے گارے سے اَچھی طرح لیپنا ﴿4﴾ چہرے کے سامنے دیوارِ قبلہ میں طاق بنا کر عہد نامہ، شجرہ شریف، وغیرہ تبرکات رکھنا ﴿5﴾ اَندرونی تختوں پر یٰسین شریف، سورۃُ الملک اور دُرودِ تاج پڑھ کر دَم کرنا ﴿6﴾ میّت کو قبلے کی جانب سے قبر میں اُتارنا ﴿7﴾ عورت کی میت کو اُتارنے سے لے کر تختے لگانے تک کسی کپڑے سے چھپائے رکھنا ﴿8﴾ قبر میں اُتارتے وقت یہ دُعا پڑھنا: بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ وَعَلٰی مِلَّۃِ رَسُوْلِ اللّٰہِ ﴿9﴾ میت کو سیدھی کروَٹ لٹانا یا منہ قبلے کی طرف کرنا اور کفن کی بندش کھول دینا (میت لانے سے پہلے ہی قبر میں نرم مٹی یا ریتے کا تکیہ سا بنالیں اور اس پر ٹیک لگا کر میت

کو سیدھی کروَٹ لٹائیں یہ نہ ہوسکے تو چہرہ باآسانی جتنا ہوسکے قبلہ رُخ کردیں) ﴿10﴾ بعد دفن سرہانے کی طرف سے تین بار مٹّی ڈالنا پہلی بار مِنۡهَا خَلَقۡنٰكُمۡ، دوسری بار وَفِيۡهَا نُعِيۡدُكُمۡ اور تیسری بار وَمِنۡهَا نُخۡرِجُكُمۡ تَارَةً اُخۡرٰی کہنا ﴿11﴾ قبر اُونٹ کے کوہان کی طرح ڈھال والی بنانا اور اُونچائی ایک بالشت یا کچھ زیادہ رکھنا ﴿12﴾ بعد دفن قبر پر پانی چھڑکنا ﴿13﴾ قبر پر پھول ڈالنا کہ جب تک تر رہیں گے تسبیح کریں گے اور میت کا دِل بہلے گا ﴿14﴾ دفن کے بعد سرہانے سورۂ بقرہ کی شروع کی آیات الٓمّٓ سے مُفۡلِحُوۡن تک اور قدموں کی طرف آخری رکوع کی آیات اٰمَنَ الرَّسُوۡلُ سے ختم سورہ تک پڑھنا ﴿15﴾ تلقین کرنا: قبر کے سرہانے کھڑے ہو کر تین مرتبہ یوں کہے: یافلاں بن فلانہ! (مثلاً یافاروق بن آمنہ، اگر ماں کا نام معلوم نہ ہو تو اس کی جگہ حضرت حوا کا نام لے) پھر یہ کہے: اُذۡكُرۡ مَا خَرَجۡتَ عَلَيۡهِ مِنَ الدُّنۡيَا شَهَادَةَ اَنۡ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبۡدُهٗ وَ رَسُوۡلُهٗ (صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیۡهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم) وَاَنَّكَ رَضِيۡتَ بِاللّٰهِ رَبًّا وَ بِالۡاِسۡلَامِ دِيۡنًا وَّ بِمُحَمَّدٍ نَّبِيًّا وَّبِالۡقُرۡاٰنِ اِمَامًا۔ ﴿16﴾ دُعا و ایصالِ ثواب کرنا ﴿17﴾ قبر کے سرہانے قبلہ رُو کھڑے ہو کر اَذان دینا۔ کہ اَذان کی بَرَکت سے میِّت کو شیطان کے شر سے پناہ ملتی ہے، اَذان سے رَحمت نازِل ہوتی، میِّت کا غم ختم ہوتا، اس کی گھبراہٹ دُور ہوتی، آگ کا عذاب ٹلتا اور عذابِ قبر سے نجات ملتی ہے نیز منکر نکیر کے سُوالات کے جوابات یاد آجاتے ہیں۔

تلاوت سے قبل یہ اعلان کیجئے

اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اب قرآنِ کریم کی سورتیں پڑھی جائیں گی انہیں کان لگا کر خوب توجہ سے سنئے، پھر اَذان دی جائے گی، اس کا جواب دیجئے۔ پھر دُعا مانگی جائے گی۔ مرحوم (مرحومہ) کی قبر کی پہلی رات ہے، یہ سخت آزمائش کی گھڑی ہوتی ہے، مردُود شیطان قبر میں بہکانے کی کوشش کرتا ہے، جب میّت سے سوال ہوتا ہے: مَنْ رَّبُّکَ؟ یعنی تیرا رب کون ہے؟ تو شیطان اپنی طرف اِشارہ کرکے کہتا ہے کہ کہہ دے: ''یہ میرا رب ہے۔'' ایسے موقع پر اَذان میّت کے لیے نہایت نفع بخش ہوتی ہے کیونکہ اَذان کی برکت سے میّت کو شیطان کے شر سے پناہ ملتی ہے، اَذان سے رحمت نازِل ہوتی، میّت کا غم ختم ہوتا، اس کی گھبراہٹ دُور ہوتی، آگ کا عذاب ٹلتا اور عذابِ قبر سے نجات ملتی ہے نیز منکر نکیر کے سوالات کے جوابات یاد آجاتے ہیں۔

مَدینہ: غسل وکفن وغیرہ کا طریقہ سیکھنے کے لیے یہ کارڈ نا کافی ہے۔ تفصیل کے لیے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ کتاب " تجہیز وتکفین کا طریقہ " پڑھ لیجئے اور تربیت کے لیے "مجلس تجہیز وتکفین (دعوتِ اسلامی) " سے رابطہ فرمائیے۔

tajheezotakfeen.dawateislami.net